بسم اللہ الرحمن الرحیم

نظرات

خدا کا شکر ہے ندوۃ المصنفین کی کتابوں کی مقبولیت روز بروز بڑھتی جا رہی ہے بہت سی کتابوں کے چند سال میں ہی کئی کئی اڈیشن چھپ چکے ہیں اور متعدد کتابیں ایسی ہیں جن کی ہند اور پاکستان دونوں میں مانگ ہے لیکن سرمایہ نہ ہونے کے باعث ان کا نیا اڈیشن شائع کرنے کا سر و سامان اب تک نہیں ہو سکا کتابوں کے عام قدر دانوں کے علاوہ ادارہ کی متعدد کتابیں کئی یونیورسٹیوں، اسکولوں اور کالجوں کے نصاب میں شامل ہیں اور طلباء ان سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ اس سلسلہ میں مولانا مفتی عمیم الاحسان صاحب کے ایک گرامی نامہ سے ابھی حال ہی میں معلوم ہوا کہ خاکسار راقم الحروف کی کتاب "مسلمانوں کا عروج و زوال" مدرسہ عالیہ ڈھاکہ اور اس سے متعلق مشرقی بنگال کے جملہ مدارس عربیہ کے اعلیٰ امتحان "فاضل" کے نصاب میں شامل کر لی گئی ہے اس طرح گویا صرف ایک صوبہ میں یہ کتاب ہر سال تقریباً سات سو طلباء کی نظر سے گذرے گی" فالحمد للہ علیٰ ذلک

میں خود اپنی اس کتاب کی نسبت کیا رائے رکھتا ہوں۔ یہ ایک صفحہ کے اس دیباچہ سے ظاہر ہے جو کتاب کے شروع میں خود میرے قلم کا لکھا ہوا ہے لیکن اب اس کتاب کی عام مقبولیت اور شہرت و ہمہ گیری کو دیکھ کر جی چاہتا ہے کہ خدا توفیق اور فرصت دے تو مشہور مصنف گبن کی کتاب "عروج و زوال روما" کے طرز پر اس کو از سر نو جی لگا کر مرتب کروں اور متعدد جلدوں میں یہ داستان نیم خوش و نیم ناخوش سناؤں۔ دوسرا اڈیشن ابھی چھپا تھا اور اب ختم ہونے کے قریب ہے امید ہے کہ تیسرا اڈیشن میری خواہش کے مطابق مکمل نہیں بھی ہوا تو دوسرے اڈیشن سے زیادہ ضخیم ہوگا اور اس کے شروع میں ایک نہایت مفصل مقدمہ ہوگا جس میں قرآن مجید کی